© rasailojaraid.com

کے مختلف اقسام سے اعلیٰ اقسام کو منتخب کر دیا حتی کہ علامہ سید ابوالحسن علی ندوی نے "مختارات فی الادب العربی" کو لکھا چونکہ عربی ادب کے شہ پاروں سے انتخاب کے حوالے سے اچھی کتاب تھی تو ارباب وفاق المدارس نے اپنے نصاب کا حصہ بنایا اب پاکستان میں اس سلسلہ کے حوالہ سے نیا نام ابو محمد حمید الرحمٰن کا بھی آ گیا ہے۔ جنہوں نے علماء کرام طلباء اور طالبات خطباء حضرات کے لئے وقت کے انتہائی اہم موضوعات پر کم وقت میں مستند و پر مغز 'بیان تقریر' خطبہ اور مضمون تیار کرنا سوچوں سے بھی زیادہ آسان بناقہ الاذھار ۱۴۰ قدیم وجدید کتابوں کا معطر عقائد عبادات اخلاق معاشرت معاملات سے متعلق ۴۲ خطبات ۳۷۵ آیات ۲۰۷ احادیث مع تفصیلی حوالہ جات ۶۵۰ آسان اشعار' ۲۰۷ امثال واقوال کا خوبصورت گلدستہ اعراب وحل لغات کی خوبیوں سے مزین آسان دل نشین اسلوب اور جدید انداز پر تیار کر دیا ہے۔ ۲۶۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مدارس دینیہ کے لئے اور ہر لائبریری کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک نسخہ اس میں موجود ہو اعلیٰ طباعت مضبوط جلد بندی' خوبصورت ٹائٹل' اللہ موصوف کو مزید توفیق عطا فرمائے کہ مزید کوئی علمی خدمت انجام دے قیمت درج نہیں۔ ناشر مکتبہ الحمید C-14 گلناب ہاؤسنگ سوسائٹی اسکیم ۳۳ عقب حمامہ شاپنگ سینٹر کراچی۔

● صور من الدعوة الاسلاميه فی العهد النبوی ...... سید عبدالماجد الغوری

دعوت وتبلیغ ایک ایسا مقدس فریضہ ہے جو ہر نبی کے فرائض منصبی میں شامل تھا اس کا مقصد اللہ کے دین کو پھیلانا اور عام کرنا اور لوگوں کو اس کے قبول کرنے کی دعوت وترغیب دینا آپ ﷺ آخری نبی ہیں آپ پر نبوت ورسالت ختم ہو گیا اب قیامت تک نہ کوئی نبی آئیگا اور نہ کوئی نئی شریعت آپ کی شریعت قیامت تک جاری رہے گی اسلئے آپکے بعد آپکی امت کے افراد اس کے پابند ہیں کہ وہ دعوت وتبلیغ کا فریضہ انجام دیتے رہیں گے اور یہ خیر امت بھی اسلئے ہیں کہ وہ دعوت تبلیغ کو ایک مستقل کام سمجھ کر اللہ کی رضا کیلئے کرتے رہیں گے' یہ انکی امتیازی خصوصیات ہے دعوت کا کام ہر حال میں ایسی حکمت عملی سے کیا جائے کہ اسکے اچھے ثمرات اور نتائج برآمد ہوں وہ حکمت عملی کیا ہوگی واسلوب وانداز کیا ہے سابقہ انبیاء کرام کے اسلوب دعوت کیا تھے حضرت محمد ﷺ کے دعوت کا منہج اور طریقہ کار کیا تھا؟ صحابہ کرام نے دعوت کیسے دیں عہد نبوی میں دعوت کا کام کس طرح پھیلا اور پھیلایا گیا یہ سب کچھ زیر تبصرہ کتاب میں ملتے ہیں۔ تین ابواب پر مشتمل یہ الیلی تصنیف سید عبدالماجد الغوری صاحب کی قلم کا شاہکار ہے عام فہم عربی زبان میں ہے مبتدی طلبہ بھی اس سے اخذ اور استفادہ کر سکتے ہیں سید عبدالماجد الغوری ندوۃ العلماء لکھنؤ کے فاضل، جامعہ اسلامیہ عالمیہ ملائیشیا کے لیکچرر ہیں، ایک قابل اور جید شخصیت ہیں اور عربی کے ماہر اس سے قبل بھی اس کی کاوشیں شائع ہو کر قارئین علم سے داد تحسین وصول کر چکی ہیں۔ ۳۶۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب زمزم پبلشر کراچی سے دستیاب ہے عام قیمت ۴۰۰۔

■ ■ ■

© rasailojaraid.com